آسمان پر جبری قبضہ

FERDINANDO FREGA · GILLETTENARRATIVE · GILLETTEVATICANO · 15/17

11 اگست 2026 کو پوپ کو بھیجے گئے خط کی وصولی کی تصدیق اُس مدت کے اندر آ گئی جس کا کسی مذہبی ادارے نے کبھی سرکاری طور پر وعدہ نہیں کیا تھا۔

صرف تین ممکنہ وضاحتیں تھیں۔

1. مقدس تخت ای میل قبول نہیں کرتا۔

2. مقدس تخت عام ماننے والوں کے لیے کوئی مخصوص پتہ فراہم نہیں کرتا۔

3. مقدس تخت روایتی ڈاک سے پہنچنے والی کاغذی خط و کتابت کو ترجیح دیتا ہے۔

پھر بھی کوئی چیز مجھے کہہ رہی تھی کہ میرا تعلق ماننے والوں میں سے نہیں ہے۔

میرا تعلق ساتھیوں میں سے تھا۔

شاید کسی اور صدی سے۔ بغیر چوغے کے۔ بغیر کالر کے۔ اختیار کے کسی نظر آنے والے نشان کے بغیر۔

البتہ راہباؤں کے چلائے ہوئے ایک خانقاہی اسکول میں آٹھ سال گزارنے کے بعد، میں اب بھی خود کو ایک عمل کرنے والا کیتھولک سمجھتا تھا جس کے ذخیرے میں ایمان کی مناسب مقدار باقی تھی۔

اگلی صبح، میرا گھریلو ٹیلیفون یوں چلا جیسے اُس پر کوئی سایہ آ گیا ہو۔

ہر طرف سے کالیں آ رہی تھیں۔

سب ایک ہی سوال دہرا رہے تھے۔

”تم نے دیکھا؟“

کیا دیکھا؟

”تم پہلے نمبر پر ہو۔“

کہاں پہلے نمبر پر؟

”ویب پر۔ ہر جگہ۔ ویٹیکن سے اوپر۔ اخباروں سے اوپر۔ Wikipedia سے اوپر۔ تم سے اوپر بس فُٹر ہے۔“

یہ بات مضحکہ خیز لگ رہی تھی۔

بدقسمتی سے، یہ سچ بھی تھی۔

دوپہر کے کھانے تک، میں خود کو مقدس دفتر کی اصل عدالت کے سامنے کھڑا پا رہا تھا:

میری بیوی اور میری بیٹی۔

تفتیش فوراً شروع ہو گئی۔

”اگر پوپ نے آپ کو ویٹیکن بلا لیا تو آپ اُن سے کیا کہیں گے؟“

میں مسکرایا۔

ایک راوی، ایک فروخت کار، ایک لکھاری اور کبھی کبھار پیشہ ور فریبی ہونے کے ناتے، مجھے جوابوں کی کمی شاذ ہی پڑی ہے۔

پھر میرا بینک منیجر، جو اتفاق سے دوست بھی تھا، اچانک میرے گھر آ نکلا اور اُس نے بیانیے کو مطلوبہ رفتار دے دی۔

آخرکار میں نے جواب دیا۔

”میں جنابِ عالی کو سمجھاؤں گا کہ اب وقت آ گیا ہے کہ وہ تین الگ الگ بار تاریخ بنائیں۔“

خاموشی۔

سب سننے لگے۔

”پہلی بار، پوپ بن کر۔“

ایک وقفہ۔

”دوسری بار، سرکاری طور پر یہ تسلیم کر کے کہ یسوع مسیح صاف مونڈا ہوا تھا اور اِس لیے Gillette کا پہلا ساتھی تھا۔“

کسی نے نہیں ٹوکا۔

فوری گرفتاری نہ ہونے سے حوصلہ پا کر، میں نے بات جاری رکھی۔

”تیسری بار، Gillette کو واپس گھر لا کر اور کمپنی کو ویٹیکن کی حفاظت میں دے کر۔“

کمرہ پھٹ پڑا۔

سب ہنسے۔

سب، سوائے میری بیٹی کے۔

وہ اِس کا حساب لگا رہی تھی کہ یہ خیال سنجیدہ ہونے کا کتنا امکان ہے اور، اِس سے بھی بدتر، یہ سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی کہ یہ آیا کہاں سے ہے۔

حکمتِ عملی خود کافی سادہ تھی۔

کلیسا انسانی تاریخ کی سب سے طاقتور مارکیٹنگ تنظیم بن جاتی۔

بلیڈوں کا ہر پیکٹ۔

ہر ریزر۔

ہر اشتہاری پرچہ۔

ہر ڈسپلے۔

ہر اشتہار۔

یسوع کی تصویر۔

برانڈ سے وفاداری فوراً ایک الٰہیاتی مسئلہ بن جاتی۔

کوئی پھر کبھی برانڈ نہ بدلتا۔

ماننے والے کلیسا کے بلیڈ خریدتے۔

کلیسا کو صارفین ملتے۔

صارفین ماننے والے بن جاتے۔

ماننے والے خیرات کو مال دیتے۔

خیرات نیک نامی پیدا کرتی۔

نیک نامی مزید ایمان پیدا کرتی۔

یہ پہیہ ابدی ہو جاتا۔

پھر آتا مرحلہ دو۔

پوپ ایک جبری قبضے کی مہم شروع کرتے۔

کسی اور مذہب کے خلاف نہیں۔

Wall Street کے خلاف۔

Gillette ہمیشہ کے لیے اسٹاک مارکیٹ چھوڑ دیتی۔

کوئی حصص دار نہیں۔

کوئی سہ ماہی گھبراہٹ نہیں۔

کوئی تجزیہ کار نہیں جو اُن لوگوں کو حقیقت سمجھائے جنہوں نے دراصل اُسے بنایا تھا۔

کمپنی انسانیت کے محفوظ ورثے کا حصہ بن جاتی۔

براہِ راست پادریوں میں سے چنے گئے بارہ ماہی گیروں کے زیرِ انتظام۔

اصل انتظامی نمونہ۔

دو ہزار سال پہلے آزمایا ہوا۔

نتائج تاریخی طور پر قابلِ ذکر ہیں۔

قدرتی طور پر، ڈٹرجنٹ والے کبھی نہ سمجھ پاتے کہ ہوا کیا ہے۔

ایک دن اُن کے پاس سونے کے انڈے دینے والی مرغی ہوتی۔

اگلے دن وہ سمجھتے کہ اُن کے پاس بغیر انڈوں والی مرغی ہے۔

جو بات وہ محسوس نہ کر پاتے وہ یہ تھی کہ مرغی کو اچانک دو ارب اضافی گاہک مل چکے تھے۔

آمدنی تین گنا ہو جاتی۔

انتظامی اخراجات ڈھے جاتے۔

عہدے داروں کی پوری پوری تہیں خاموشی سے غائب ہو جاتیں۔

اُن میں سے بہتوں کو بھاری معاوضہ ملتا تھا۔

اُن میں سے چند اہل ہیں۔

اِس تعلق کو کبھی حتمی طور پر ثابت نہیں کیا جا سکا۔

اپنی طرف سے، مجھے صرف ایک ذاتی خطرہ دکھائی دیا۔

ہو سکتا ہے پوپ مان جائیں۔

اور اگر وہ مان گئے، تو ممکن ہے مجھ سے کہیں کہ میں ماں Gillette کے لیے دوبارہ کام پر آ جاؤں۔

بس اتنی دیر کہ اسٹارٹ اپ دوبارہ کھڑا ہو جائے۔

اِس سے فوراً ایک جانا پہچانا مسئلہ کھڑا ہو جاتا۔

جنابِ عالی کو میری قیمت پہلے ہی معلوم ہوتی۔

ایک ڈالر۔

اِس لیے نہیں کہ قیمت یہی تھی۔

اِس لیے کہ مذاق ہمیشہ سے یہی تھا۔

اور ہر خطرناک مذاق کی طرح، اِس میں تسلی سے کہیں زیادہ سچ تھا۔

Ferdinando